وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِہَا

ترجمہ

اور اللہ تعالیٰ کے نام بڑے عمدہ ہیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارو

حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں جس شخص نے ان کو محفوظ کیا وہ بہشت میں داخل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں

الاسماء الحسنیٰ منظوم

مع آداب دعاء

مرتبہ جناب منشی عبدالرحمٰن صاحب دانش

ناشر:۔ مکتبہ ضیاء العلوم جامع مسجد دیوبند

(یو پی)

قیمت : پچاس پیسے

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی منظوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

میرے اللہ اے مرے رحمٰن[۱] بخشدے یکقلم مرے عصیاں
میرے حالِ تبہ پہ کر کے نظر رحم کر یا رحیم[۲] تو مجھ پر
اے ملکؔ[۳] دو جہاں کے شاہنشاہ دین و دُنیا میں رکھ بعزت و جاہ
میرے قُدُّوس[۴] آپ رحمت سے دل مرا صاف کر کدورت سے
تندرستی دے یا سلام[۵] مجھے ساتھ صحت کے رکھ مدام مجھے
میرے مؤمن[۶] مری اعانت کر اے مُہیمن[۷] مری حفاظت کر
کر عزیزِ جہاں عزیز[۸] مجھے کر عطا عزّت و تمیز مجھے
کارِ سازِ جہاں ہے تو جبّار[۹] میرے بگڑے ہوئے بنا دے کار
مُتکبّر[۱۰] ہے تو کبر تجھ کو سزا مجھ کو کبر و غرور سے تو بچا
کر عطا حسن و خلق یا خالق[۱۱] ہمسروں میں کر افضل و فائق
کر بری تہمتوں سے یا بارِیٔ[۱۲] خلق میں نہ ہو ذلّت و خواری
یا مُصوّر[۱۳] تو نیک صورت دے نیک سیرت دے نیک طینت دے

ہوں گنہگار بخش یا غفار[14]
الاماں تیرے قہر سے قہار[15]

بخش وہاب[16] مجھ کو مال و منال
لطف سے اپنے کر دے مالا مال

مجھ کو یا رزاق[17] بخش رزقِ حلال
تنگیٔ رزق کی مصیبت ٹال

بابِ رحمت تو کھول دے مجھ پر
میرے فتاح[18] مشکلیں حل کر

علم دے یا علیم[19] اور عمل
رازِ مخفی تمام کر دے حل

زور و قوت دے مجھ کو یا قابض[20]
دشمنوں پر رہوں سدا قابض

مجھ پہ یا باسط[21] ہو تیرا خوان بسیط
تیرا لطف و کرم ہو سب پہ محیط

دشمنوں کو مرے دکھا نیچا
تو ہی خافض[22] ہے اے مرے مولا

دونوں عالم میں مجھ کو یا رافع[23]
رکھ تو فرخندہ بخت خوش طالع

مجھ کو رکھ یا معز[24] عزت سے
باز رکھ یا مذل[25] ذلت سے

کر عطا یا سمیع[26] شنوائی
دے مجھے یا بصیر[27] بینائی

اے حکم[28] اتنا دے مجھے امکاں
ہوں ترے حکم سے نہ رو گرداں

آئے یا عدل[29] جب عدالت پر
رحم فرمانا میری حالت پر

میں ہوں بندہ کمال زار و نحیف
لطف سے یا لطیف[30] کر دے لطیف

مجھ کو کر یا خبیر[31] واقف کار
تا کھلیں مجھ پہ سب کے اسرار

مجھ کو دے یا حلیم[32] طبع حلیم
ہو عطا یا عظیم[33] خلق عظیم

بخش دے یا غفور[34] میرے قصور
اس جہاں سے مجھے اٹھا مغفور

غم سہوں دل پہ یا صبر کروں
شکر تیرا ہی یا شکور[35] کروں

اے خدائے زمن علی[36] و کبیر[37]
دونوں عالم میں رکھ مری توقیر

رکھ حفاظت سے یا حفیظ[38] مجھے
خوار ہوں یا مقیت[39] قوت دے

کر مجھے یا حسیب[40] روز حساب
داخل خلد بے حساب و کتاب

دے مجھے یا جلیل[41] جاہ و جلال
کر کرم مجھ پہ اے کریم[42] کمال

کل حوادث سے یا رقیب[43] بچا
کر قبول اے مجیب[44] میری دعا

میرے واسع[45] مجھے دے خوشحالی
دولت و علم و فارغ البالی

تو مجھے یا حکیم[46] حکمت دے
یا ودود[47] اپنی ہی محبت دے

دے مجھے یا مجید[48] مجد و علا
ہمسروں میں کرا مجد و اعلی

روز بعث و نشور یا باعث[49]
کرنا میری نجات کا باعث

تو شہادت دے یا شہید[50] مجھے
عشق میں اپنے کر شہید مجھے

راہ حق پر چلا مجھے یا حق[51]
نہ پھروں در بدر کبھی ناحق

کام پورا کرا اے وکیل[52] مرا
کوئی تجھ سا نہیں کفیل مرا

یا قوی[۵۳] مجھ کو تاب و طاقت دے	زور دے یا متین[۵۴] ہمت دے
یا ولی[۵۵] صاحب ولایت کر	فضل کر مجھ پہ اور عنایت کر
کر مجھے یا حمید[۵۶] تو محمود	حمد سے تیری دل رہے خوشنود
کر حفاظت تو میری یا محصی[۵۷]	اچھی ہر ابتدا ہو یا مبدی[۵۸]
قبر سے یا معید[۵۹] روزِ نشور	تو اٹھا مجھ کو مقبل و مغفور
مجھ کو یا محیی[۶۰] کر دے زندہ دل	دے مجھے اپنی یاد والا دل
دل میں پیدا نہ ہو خیالِ غیر	خاتمہ اے ممیت[۶۱] ہو بالخیر
جبتک اے حی[۶۲] جاں رہے تن میں	تو ہی بس میہماں رہے تن میں
میرے قیوم[۶۳] رکھ مجھے دائم	دینِ احمد پہ محکم و قائم
دل غنی کر غنا دے یا واجد[۶۴]	مجھ کو مجد و علا دے یا ماجد[۶۵]
تو ہے واحد[۶۶] پلا مے وحدت	مست توحید رکھ بصدِ عزت
یا احد[۶۷] شرک سے بچا مجھ کو	یا صمد[۶۸] کر دے بے ریا مجھ کو
قدرت کاملہ سے اے قادر[۶۹]	کر مجھے نفس پر مرے قادر
مقتدر[۷۰] کر مجھے وہ خوش تقدیر	مرے حق میں ہو خاک بھی اکسیر
یا مقدم[۷۱] ہو جلد میرا کام	خیر و خوبی سے جس کا ہو انجام

یا مُؤخّر[72] نہ اس میں ہو تاخیر — بہتری کی مری جو ہو تدبیر
روز بعث و نشور یا اَوّل[73] — نام نیکوں میں ہو مرا اوّل
ہو مرا وقتِ زیست جب آخر — کلمہ ہو زباں پہ یا آخِر[74]
اپنے فضل و کرم سے یا ظَاہر[75] — کر مجھے سِرّ غیب کا ماہر
زنگ آلود ہے مرا باطن — صاف باطن عطا ہو یا بَاطِن[76]
اپنے بندوں میں کر مجھے عالی — اے مرے وَالی[77] اور مُتَعالی[78]
اپنے احسان و لطف سے یا بَرّ[79] — نیک کاروں میں مجھ کو شامل کر
کرے مقبول توبہ تائب — تو ہے تَوّاب[80] حاضر و غائب
میرے اعمال بد کا نام نہ لے — مُنتقم[81] مجھ سے انتقام نہ لے
یا عَفُوّ[82] در گزر گناہوں سے — دیکھنا رحم کی نگاہوں سے
معاف کر یا رؤف[83] رحمت کر — لطف و احسان کر عنایت کر
مالکُ المُلک[84] ملک و دولت دے — حشمت و جاہ و عزّ و صولت دے
بخش جاہ و جلال دے انعام — اے مرے ذُو الجلالِ والاکرام[85]
میرے مُقسِط[86] ہے عدل تیرا کام — معدلت گستری ہو میرا کام
بخش دلجمعی مجھ کو یا جامِع[87] — کر مجھے علم و فضل کا جامع

اے غَنِیؐ [88] کردے مجھ کو مُستغنی — میرے مُغنِی [89] مجھے بنادے غنی
منع کر میرے دل کو عصیاں سے — تو ہے مَانِع [90] بچانا شیطاں سے
مجھ کو یا ضَارّ [91] تو ضرر سے بچا — دین و دنیا کے شور و شر سے بچا
نفع پہنچانا مجھ کو یا نَافِع [92] — تو ہے سارے جہان کا نافع
ظلمتِ جہل دُور کر یا نُور [93] — مُجھ کو نورِ یقیں سے کر معمور
میرے ہَادِی [94] دکھا وہ راہ ہدیٰ — جس کے رہرو تھے انبیاء عُلا
اُنس دے مجھ کو فرض و سنّت سے — دُور رکھ یا بَدِیع [95] بدعت سے
تیرا لطف و کرم ہو یا بَاقِی [96] — نہ رہے رنج کی بِنا باقی
کردے اپنے کرم سے یا وَارِث [97] — مجھ کو دینِ متین کا وارث
تو ہی ہے یا رَشِید [98] راہنما — ہر گھڑی مجھ کو نیک راہ دکھا
مشکلوں میں نہ ہو خطور مجھے — کر عطا صبر یا صَبُور [99] مجھے
میرے ماں باپ پر عنایت ہو — اقربا پر بھی چشمِ رحمت ہو
بخش کل اُمّتِ محمدؐ کو — نیک بندوں کے ساتھ میں بد کو
پڑھ نبیؐ پر سلام اے دانش — نظم کر اختتام اے دانش

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

نمبر
0-50

مصیبتوں سے نجات

کیلئے

کامیاب وظیفہ

الاسماء حسنیٰ منظوم

حضورؐ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں کو پڑھنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور انجام بخیر ہوتا ہے۔

ناشر:۔ محمد انیس الحق قاسمی

منیجر مکتبہ ضیاء العلوم، دیوبند یوپی

Rs - 1 0 0